سوال

(63)جس گھڑی میں تصویر ہو اسے پہنے ہوئے نماز کا حکم ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

بعض گھڑیوں کے اندر بعض جانداروں کی تصویریں ہوتی ہیں ایسی گھڑی پہن کر نماز پڑھنا جائز ہے ؟ یا اگر صلیب کی تصویر ہو تو نماز ہو گی یا نہیں ؟ ابراہیم ۔ س ۔ منطقہ ۔ الجنوب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جب تصویر گھڑی کے اندر چھپی ہوئی ہو، جو دیکھی نہ جا سکتی ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں... مگر جب تصویر گھڑی کے باہر کی طرف ہو یا کھولنے سے نظر آ جاتی ہو تو نماز جائز نہ ہو گی جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا :

((لاتَدَعْ صُورَةً إِلاَّ طَمَسْتَهَا ۔))

''جو تصویر بھی دیکھو اسے مٹا دینا''

یہی صورت صلیب کی ہے جس گھڑی میں صلیب کی تصویر ہو گی اسے پہنے ہوئے نماز جائز نہ ہو گی ۰ الا یہ کہ اسے کھرچ دیا جائے یا پاپنٹ وغیرہ سے مٹا دیا جائے ۔ جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ :

((أَنَّه كانَ لايَرَى شيئاً فيه تَصْليبٌ إِلاَّ نقضَه ۔ وفي لفظٍ : إلاَّ قَضَبَه ۔))

''آپ صلی اللہ علیہ وسلم جو چیز بھی دیکھتے جس میں صیلب کا نشان ہوتا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے توڑ دیتے اور ایک روایت یہ لفظ ہیں ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 78

محدث فتویٰ